مردوں کے لئے دم کیا ہوا چھلا پہننے کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13185

تاریخ اجراء:06جمادی الثانی1445ھ /20دسمبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا مرد، دَم کیا ہوا چھلا پہن سکتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مردوں کو چاندی کی صرف ایک انگوٹھی پہننا جائز ہے جو ساڑھے چار ماشہ سے کم وزن کی ہو، ایک نگ والی ہو اور مردانہ طرز پر بنی ہوئی ہو۔ جبکہ چھلا انگوٹھی نہیں ہوتا بلکہ وہ نگ کے بغیر ایک حلقہ ہوتا ہے، یہ سونا، چاندی، پیتل، تانبہ کسی بھی دھات کا بنا ہوا ہو مرد کے لئے پہننا مطلقاً ناجائز ہے خواہ اس پر دم کیا ہوا ہو۔

صحیح بخاری میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرمایا:"ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان خاتمہ من فضۃ و کان فصہ منہ"یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا۔

(صحیح بخاری، باب فص الخاتم، حدیث5870، جلد7، صفحہ156، مطبوعہ: قاہرہ)

ردالمحتار میں ہے:"قال الزیلعی: وقد وردت آثار فی جواز التختم بالفضۃ و کان للنبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم خاتم فضۃ و کان فی یدہ الکریمۃ، حتی توفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم"یعنی امام زیلعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: چاندی کی انگوٹھی پہننے کے جواز میں کئی احادیث وارد ہوئیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی انگوٹھی تھی اور وہ آپ کے مبارک ہاتھوں میں رہی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال فرمایا۔

(ردالمحتار، جلد6، صفحہ359، مطبوعہ: بیروت)

امام احمد بن اسماعیل الکورانی الحنفی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 893ھ) فرماتے ہیں:"ان الخاتم لا یطلق الا علی مالہ فص والا فھو الحلقۃ"یعنی انگوٹھی کا اطلاق اسی پر ہوتا ہے جس کا نگینہ ہو، ورنہ تو وہ حلقہ یعنی چھلا ہے۔(الکوثر الجاری، جلد9، صفحہ350، دار احیاء التراث العربی)

امام علاء الدین ابو بکر بن مسعود کاسانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "یکرہ للرجال استعمالھا فی جمیع مایکرہ استعمال الذھب فیہ الا التختم بہ اذا ضرب علی صیغۃ مایلبسہ الرجال ولا یزید علی المثقال" یعنی مردوں کے لئے چاندی کا استعمال ان تمام چیزوں میں مکروہ ہو گا جن میں سونے کا استعمال مکروہ ہے، سوائے چاندی کی انگوٹھی کے کہ جب اس کو اس انداز پر ڈھالا گیا ہو، جس کو مرد پہنتے ہیں اور ایک مثقال پر زائد نہ ہو۔ (بدائع الصنائع، جلد 5، صفحہ 5133، مطبوعہ: بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "مرد کو زیور پہننا مطلقاً حرام ہے، صرف چاندی کی ایک انگوٹھی جائز ہے جو وزن میں ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو" (بہارِ شریعت، جلد 3، صفحہ 426، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید فرماتے ہیں: "مردوں کے لئے ایک سے زیادہ انگوٹھی پہننا یا چھلے پہننا بھی ناجائز ہے کہ یہ انگوٹھی نہیں" (بہارِ شریعت، جلد 3، صفحہ 428، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "ہاتھ خواہ پاؤں میں تانبے، سونے، چاندی، پیتل، لوہے کے چھلّے یا کان میں بالی یا بُندا یا سونے خواہ تانبے پیتل لوہے کی انگوٹھی اگرچہ ایک تار کی ہو یا ساڑھے چار ماشے چاندی یا کئی نگ کی انگوٹھی یا کئی انگوٹھیاں اگرچہ سب مل کر ایک ہی ماشہ کی ہوں کہ یہ سب چیزیں مردوں کو حرام وناجائز ہیں اور ان سے نماز مکروہ تحریمی۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 7، صفحہ 307، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net